i – اضافی معلومات کے لیے اس دستاویز میں ہر جگہ موجود ان آئیکنز پر کلک کریں۔

3 - 21 سال تک کی عمر کے بچوں کے حامل خاندانوں کے لیے

تشخیصی روڈ میپ

1 آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں خدشات ہیں i

اپنے بچے کے استاد یا تعلیمی ایجنسی کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر سے بات کریں۔

2 مداخلتیں بمقابلہ - تشخیص کی درخواست i

تعلیمی ایجنسیز پر لازم ہے کہ وہ مشکلات کے شکار تمام طلباء کی مدد کے لیے تدریس میں تبدیلیاں لائیں۔ تشخیص کی درخواستیں مداخلتوں کی طرح نہیں ہوتیں۔

والد/والدہ کے حقوق

3 تشخیص کی درخواست i

آپ کسی بھی وقت خصوصی تعلیم کی تشخیص کی درخواست دے سکتے ہیں۔

30 دن

تعلیمی ایجنسی کو کسی قسم کی معذوری کا شبہ نہیں ہوتا

عمومی تعلیم جاری رکھیں …

یا اس لنک کی مدد سے اوہائیو کے محکمہ برائے تعلیم و افرادی قوت "(Ohio Department of Education and Workforce) کے ذریعے تنازعے کے حل کا اختیار حاصل کریں۔

PR-01

4 معذوری کا شبہ ہے تشخیص کے لیے رضامندی i

اسکول کی عمر | پری K | PR-05

60 دن

5 تشخیص کا طریقہ کار i

تمام متعلقہ شعبوں میں تشخیص کی منصوبہ بندی کے لیے - والدین سمیت اہل افراد کی ایک ٹیم ملاقات کرے گی۔

6 ابتدائی تشخیصی ٹیم - رپورٹ مکمل ہو گئی i

ٹیم، بشمول والدین نے، نتائج کا جائزہ لینے کے لیے ملاقات کی۔

ETR | PR-02

7 اہلیت - کا تعین i

30 دن

اہلیت کی ٹیم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ بچہ اہل نہیں ہے

عمومی تعلیم جاری رکھیں

8 ابتدائی IEP کی تیاری i

اگر ٹیم، بشمول والدین، اس بات کا تعین کریں کہ بچہ -اہل ہے، تو IEP تیار کیا جائے گا۔

IEP

9 ابتدائی IEP کا نفاذ کر دیا گیا i

تعلیمی ایجنسی پر لازم ہے کہ وہ طالب علم کے IEP میں شامل خدمات فراہم کرے۔

Ohio Department of Education & Workforce

شائع شدہ 9/2025

تشخیصی روڈ میپ

1. آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں خدشات ہیں

اگر آپ کو اپنے بچے کی تعلیم، نشوونما یا کارکردگی کے بارے میں خدشات ہیں، تو آپ تعلیمی ایجنسی کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر سے بات کر سکتے ہیں*۔ یہ شخص عام طور پر ڈسٹرکٹ کی سطح پر کام کرتا ہے، نہ کہ آپ کے طالب علم کے اسکول کی عمارت میں۔ اگر آپ کو معلوم نہ ہو کہ یہ شخص کون ہے، تو آپ بورڈ کے دفتر سے رابطہ کر کے مذکورہ شخص کا نام اور رابطے کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کے پرنسپل یا استاد سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

پری اسکول (عمر 3-5 سال) کے حوالے سے، یہ جاننے کے لیے پہلا قدم کہ آپ کے بچے کو کارکردگی، نشوونما اور/یا تعلیمی تیاری کے شعبوں میں کسی قسم کے تعطل کا سامنا ہے یا نہیں، یہ بھی ہے کہ آپ بطور والد/والدہ اس اسکول ڈسٹرکٹ سے رابطہ کریں جہاں آپ رہائش پذیر ہوں۔ زیادہ تر اسکول ڈسٹرکٹ کی رابطے کی معلومات ڈسٹرکٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوتی ہیں۔

*"تعلیمی ایجنسی" کا مطلب ہے کہ:

- اسکول ڈسٹرکٹس، جن میں سروس کے اسکول ڈسٹرکٹس، جاری اندراج کے اسکول ڈسٹرکٹس، کمیونٹی اسکولز، اوہائیو ڈپارٹمنٹ آف یوتھ سروسز (Ohio department of youth services)، اور جوائنٹ ووکیشنل اسکول ڈسٹرکٹس شامل ہیں؛
- نوعمر افراد کے لیے انصاف کی سہولیات، تعلیمی سروس کے مراکز، نشوونما سے متعلقہ معذوریوں کے کاؤنٹی بورڈز؛ اور
- کوئی بھی محکمہ؛ ڈویژن؛ بیورو؛ دفتر؛ ادارہ؛ بورڈ؛ کمیشن؛ کمیٹی؛ حکام؛ یا کوئی اور ریاستی یا مقامی ایجنسی، ماسوائے اسکول ڈسٹرکٹ یا نشوونما سے متعلقہ معذوریوں کے محکمے (department of developmental disabilities) کے زیر انتظام ایجنسی کے، جو معذور بچوں کو خصوصی تعلیم یا متعلقہ خدمات فراہم کرے یا فراہم کرنے کی کوشش کرے، جب تک کہ نظر ثانی شدہ کوڈ کے چیپٹر 3323، یا ریاستی بورڈ برائے تعلیم (state board of education) کی جانب سے اپنائے گئے کسی ضابطے میں یہ واضح نہ کیا گیا ہو کہ کوئی دوسرا اسکول ڈسٹرکٹ، کوئی اور تعلیمی ایجنسی، یا کوئی دیگر ادارہ، شعبہ یا ادارہ IDEA کے پارٹ B کی تعمیل کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے۔

2. مداخلتیں بمقابلہ تشخیص کی درخواست

- **مداخلت:** تعلیمی ایجنسیز پر لازم ہے کہ وہ اس انداز میں تدریس فراہم کریں کہ تمام طلباء کو سیکھنے میں مدد ملے۔ مشکلات سے دوچار طلبہ کی مدد کے لیے تدریس میں تبدیلیاں کرنے کی حکمت عملیوں کو مداخلتیں کہا جاتا ہے اور یہ تمام طلباء کے لیے ہیں (صرف خصوصی تعلیم کے لیے نہیں)۔
- **تشخیص کی درخواست:** خصوصی تعلیم کے لیے ابتدائی تشخیص کی درخواست مداخلتوں کے طرح نہیں ہوتی۔ ابتدائی تشخیص سے پہلے یا اس کے دوران مداخلتیں لازمی طور پر کی جانی چاہئیں۔ کوئی تعلیمی ایجنسی تشخیص میں تاخیر کے لیے مداخلتوں کا استعمال نہیں کر سکتی۔ اگر مداخلتیں نہیں کی گئیں، تو انہیں لازمی طور پر تشخیص کے ساتھ ہی انجام دیا جانا چاہیئے۔

روڈ میپ پر واپس جائیں

Department of Education & Workforce

تشخیصی روڈ میپ

3. تشخیص کی درخواست

- اگر آپ کو شبہ ہو کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے، تو آپ خصوصی تعلیم کی تشخیص کی درخواست کر سکتے ہیں۔ یہ تحریری طور پر ہونا ضروری نہیں؛ تاہم، اپنے ریکارڈز کے لیے درخواست کی تاریخ کو دستاویزی شکل دینا بہتر ہے۔
- پری اسکول کے لیے، جب آپ بطور والدین اپنے تعلیمی ایجنسی کے خصوصی تعلیم کے عملے سے رابطہ کرتے ہیں، تو آپ ابتدائی تشخیص کی درخواست شروع کر سکتے ہیں تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا آپ کا بچہ پری اسکول کی خصوصی تعلیم کی خدمات حاصل کرنے کے لیے اہل ہے اور کون سے پروگرامز اس بچے یا بچی کی انفرادی ضروریات کے حساب سے موزوں ہیں۔
- تعلیمی ایجنسی کے پاس آپ کی درخواست کا جواب دینے کے لیے، درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 30 تقویمی دنوں تک کا وقت ہوتا ہے۔ تعلیمی ایجنسی کو لازمی طور پر یا تو آپ کو پیشگی تحریری نوٹس (جسے PR-01 کہا جاتا ہے) بھیجنا ہو گا کہ تعلیمی ایجنسی کو کسی معذوری کا شبہ نہیں ہے، یا تشخیص کرنے کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنا ہو گی۔ تعلیمی ایجنسی آپ کو خصوصی تعلیمی طریقہ کار کے حفاظتی اقدامات کے نوٹس کی ایک کاپی فراہم کرے گی جسے خصوصی تعلیم میں والدین کے حقوق سے متعلق گائیڈ کہا جاتا ہے۔
- تعلیمی ایجنسی کو مداخلتیں فراہم کرنے کے لیے تشخیص میں تاخیر کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اگر تعلیمی ایجنسی نے ابتدائی تشخیص سے پہلے ابھی تک مداخلتیں فراہم نہیں کیں، تو تعلیمی ایجنسی کو لازمی طور پر ابتدائی تشخیص کے ساتھ ہی مداخلتیں کرنا ہوں گی۔
- اگر تعلیمی ایجنسی معذوری کا شبہ ظاہر نہ کرے، تو آپ کا بچہ عمومی تعلیم کے حصول کو جاری رکھے گا۔ اگر آپ تعلیمی ایجنسی کے فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں، تو آپ اوہائیو کے محکمہ برائے تعلیم و افرادی قوت کے ذریعے تنازعے کے حل کا اختیار حاصل کر سکتے ہیں۔

4. تشخیص کے لیے رضامندی

- اگر تعلیمی ایجنسی کسی معذوری کا شبہ ظاہر کرے، تو وہ آپ کی رضامندی حاصل کرے گی (رضامندی کے فارم کو PR-05: والد/والدہ کی رضامندی برائے تشخیص کہا جاتا ہے)۔ ابتدائی تشخیص مکمل کرنے کے لیے، تعلیمی ایجنسی کے پاس آپ کی رضامندی کی تاریخ سے لے کر 60 تقویمی دنوں تک کا وقت ہو گا۔
- اہل افراد پر مشتمل ایک ٹیم، جس میں آپ بطور والد/والدہ بھی شامل ہیں، مشتبہ معذوری کی اقسام اور ان شعبوں پر بات کرے گی جن کی تشخیص کرنے کی ضرورت ہو گی۔ ان تمام معلومات کو لازمی طور پر تشخیص کی ٹیم کی رپورٹ (ETR) کے منصوبہ بندی کے فارم میں دستاویزی شکل دینی چاہیے، جس کے پری اسکول اور اسکول کی عمر کے لیے مختلف ورژنز موجود ہیں۔
- یہ میٹنگ لازمی طور پر کسی بھی جانچ سے پہلے منعقد کی جانی چاہیے۔ آپ بطور والد/والدہ اس ٹیم کے ایک فعال رکن ہوں گے تاکہ انجام دی جانے والی جانچوں کے تعین میں مدد کر سکیں۔
- تعلیمی ایجنسی کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ اس مخصوص تشخیص کا نام بتائے جو وہ استعمال کرے گی، بلکہ صرف وہ شعبہ بتانا کافی ہے جس کی وہ تشخیص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پری اسکول کے لیے، ہر نشوونما سے متعلق شعبے کی جانچ کرنا لازمی ہے۔
- پری اسکول کے لیے، یہ بات اہم ہے کہ اگر آپ کے 3-5 سال کی عمر کے چھوٹے بچے نے کبھی پری اسکول پروگرام میں شرکت نہیں کی، یا آپ کا بچہ IDEA پارٹ C (ابتدائی مداخلت) سے پارٹ B (خصوصی تعلیم) میں منتقل نہیں ہوا، تو اس بات کا قوی امکان موجود ہے کہ تعلیمی ایجنسی کو مداخلت فراہم کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔ پری اسکول کے بچوں کے لیے مداخلتیں صرف اس وقت درکار ہوتی ہیں کہ اگر بچے نے پہلے IDEA کے پارٹ C اور/یا پارٹ B کے تحت خدمات حاصل کی ہوں یا اسے سیکھنے کی مخصوص معذوری کی مشتبہ معذوری کے زمرے کے تحت جانچا جا رہا ہو۔ اگر ریفرل سے پہلے مداخلتیں فراہم نہیں کی گئیں، تو تعلیمی ایجنسی اسی ساٹھ دن کے عرصے میں مناسب مداخلتوں کا نفاذ کر سکتی ہے جس میں تعلیمی ایجنسی مکمل اور انفرادی تشخیص مکمل کرتی ہے تاکہ کسی بھی پری اسکول کے بچے کے خدشات کو حل کیا جا سکے جو نشوونما سے متعلقہ درج ذیل شعبوں میں سے ایک یا زیادہ میں نمایاں تعطل کا سامنا کر رہا ہو، اور اسی وجہ سے اسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہو: موافقتی رویہ، ادراکی صلاحیت، مواصلت، سماعت، بصارت، حسی/حرکی کارکردگی، سماجی/جذباتی کارکردگی اور/یا رویہ جاتی کارکردگی۔ تعلیمی ایجنسی ان مداخلتوں کو آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم کی خدمات کے لیے اہلیت کے تعین کے لیے غیر ضروری طور پر تاخیر کے لیے استعمال نہیں کر سکتی۔

روڈ میپ پر واپس جائیں

تشخیصی روڈ میپ

5. تشخیص کا طریقہ کار

- ابتدائی تشخیص کے وقت، تعلیمی ایجنسی کو متعلقہ کارکردگی، نشوونما سے متعلقہ، اور تعلیمی معلومات جمع کرنے کے لیے لازمی طور پر جانچ کے مختلف ٹولز اور حکمت عملیوں کا استعمال کرنا چاہیئے، جن میں والد/والدہ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات بھی شامل ہیں۔ تعلیمی ایجنسی کسی ایک ہی معلوماتی ذریعے کو استعمال نہیں کر سکتا اور اسے جسمانی یا نشوونما سے متعلقہ عوامل کے علاوہ ادراکی اور رویہ جاتی عوامل کا جائزہ لینے کے لیے تکنیکی طور پر موزوں آلات لازمی طور پر استعمال کرنا ہوں گے۔
- جانچوں اور دیگر تشخیصی امواد کا انتخاب اور نفاذ اس طرح سے کیا جائے گا کہ وہ نسلی یا ثقافتی بنیادوں پر امتیازی نوعیت کا نہ ہو، آپ کے بچے کی مادری زبان یا مواصلت کے دیگر طریقوں میں انجام دیے جائیں، اور اس شکل میں ہوں جس سے درست نتائج حاصل ہونے کا زیادہ امکان ہو۔
- آپ کے بچے کو مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں لازمی طور پر جانچا جانا چاہیے، جن میں، اگر مناسب ہو، صحت، بینائی، سماعت، سماجی اور جذباتی سطح، عمومی ذہانت، تعلیمی کارکردگی، مواصلات کی سطح، اور حرکی صلاحیتیں شامل ہیں۔
- پری اسکول کے لیے، نشوونما سے متعلقہ ہر شعبے کا جائزہ لازمی طور پر، جانچ کے کم از کم 5 طریقوں/ڈیٹا کے ذرائع میں سے ایک کے ذریعے لیا جانا چاہیئے اور ہر تشخیص کے طریقے/ڈیٹا کے ذریعے کو کم از کم ایک بار لازمی طور پر استعمال کیا جانا چاہیئے۔ یاد رکھیں کہ ابتدائی تشخیص لازمی طور پر اتنی جامع ہونی چاہیے کہ آپ کے بچے کی تمام خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضروریات کی شناخت کی جا سکے، آیا وہ عام طور پر اس معذوری کے زمرے سے منسلک ہوں یا نہ ہوں، جس میں آپ کا بچہ درجہ بند کیا گیا ہو۔

6. ابتدائی تشخیص کی ٹیم کی رپورٹ مکمل ہو گئی

- بطور والد/والدہ، آپ کو والد/والدہ کا دعوت نامہ (جسے PR-02 کہا جاتا ہے) موصول ہو گا تاکہ آپ مکمل کی جانے والی ہر تشخیص کے تشخیصی ڈیٹا اور خلاصے کا جائزہ لے سکیں۔ PR-02 میں یہ بتانا لازمی ہے کہ ڈسٹرکٹ میٹنگ میں کس کو لے کر آئے گا۔ بطور والد/والدہ، آپ بھی کسی کو بھی میٹنگ میں اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔
- پیشہ ورانہ افراد کی ٹیم اور والد/والدہ مل کر تشخیص کے نتائج کا جائزہ لیں گے اور اس بات کا تعین کریں گے کہ آیا آپ کا بچہ، معذور بچہ ہے یا نہیں۔ اہلیت کے تعین کے ساتھ تشخیص کا ڈیٹا اور خلاصے تشخیص کی ٹیم کی رپورٹ کے فارم (جسے PR-06 کہا جاتا ہے) پر موجود ہوں گے۔

روڈ میپ پر واپس جائیں

تشخیصی روڈ میپ

7. اہلیت کا تعین

• اگر آپ کو والد/والدہ کے طور پر شامل کرنے والی ٹیم آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم کی خدمات کے لیے اہل سمجھتی ہے، تو وہ اہلیت کے زمرے کا تعین کرے گی۔ اگر ٹیم آپ کے بچے کو اہل نہیں قرار دیتی، تو آپ کا بچہ صرف عمومی تعلیمی نصاب کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھے گا۔ ٹیم کا کوئی بھی رکن، بشمول والد/والدہ، ٹیم کے تعین سے اختلافی بیان جمع کروا سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اہل قرار نہیں دیا جاتا، تو آپ ایک آزاد تعلیمی تشخیص (IEE) کی درخواست کر سکتے ہیں۔ IEE والدین کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ کسی ایسے بیرونی پیشہ ورانہ ماہر سے نجی تعلیمی تشخیص کروا سکیں جو تعلیمی ایجنسی سے وابستہ نہ ہو۔

• پری اسکول کے لیے، اگر آپ کا بچہ اہل قرار نہیں پایا جاتا اور فی الحال کسی پری اسکول پروگرام میں داخل نہیں ہے، تو تعلیمی ایجنسی اختیاری مقامی اور/یا اسکول ڈسٹرکٹ کے زیر انتظام ایسے پری اسکول پروگراموں کی فہرست فراہم کر سکتی ہے جو دستیاب ہو سکتے ہیں۔

8. ابتدائی IEP تیار کر لیا گیا

• اگر آپ کے بطور والد/والدہ سمیت ٹیم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل ہے، تو ڈسٹرکٹ کے پاس ابتدائی انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP فارم جسے PR-07 کہا جاتا ہے) تیار کرنے کے لیے 30 دن ہوتے ہیں۔

• IEP میں لازمی طور پر خاص طور پر تیار کردہ ہدایات شامل ہونی چاہئیں جو آپ کے بچے کی تشخیص کی ٹیم کی رپورٹ (ETR فارم جسے PR-06 کہا جاتا ہے) میں بیان کردہ انفرادی ضروریات کو پورا کرتی ہیں، جس میں قابل پیمائش اہداف اور مقاصد کے ساتھ ساتھ پیش رفت کی پیمائش کے طریقے بھی شامل ہوں۔

• IEP ٹیم میں آپ بطور والد/والدہ، بچے کے باقاعدہ تعلیم کے استاد (اگر بچے کے پاس کوئی ہیں، تو)، کم از کم ایک خصوصی تعلیم کا استاد، ڈسٹرکٹ کا نمائندہ، کوئی ایسا شخص جو تشخیصی نتائج کی تشریح کر سکتا ہو، اور وہ سب شامل ہیں جن کے بارے میں آپ یا تعلیمی ایجنسی سمجھیں کہ وہ آپ کے بچے کے بارے میں علم یا دلچسپی رکھتے ہیں۔

• پری اسکول کے لیے، مطلوبہ IEP ٹیم کے ارکان میں شامل ہیں: والد/والدہ، باقاعدہ تعلیم کا استاد، خصوصی تعلیم کا استاد/فراہم کنندہ اور ڈسٹرکٹ کا نمائندہ۔

• ابتدائی IEP کے لیے، بطور والد/والدہ آپ کو لازمی طور پر خدمات کے لیے رضامندی دینا ہو گی۔ اگر آپ رضامندی نہیں دیتے، تو آپ کے بچے کو IEP خدمات موصول نہیں ہوں گی۔

• اگرچہ آپ کی رضامندی صرف ابتدائی IEP (یا تعلیمی پلیسمنٹ میں کسی بھی تبدیلی) کے لیے درکار ہے، تاہم تعلیمی ایجنسیز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو تمام IEP میٹنگز میں شرکت اور حصہ لینے کی دعوت دیں۔ آپ کو کسی بھی وقت اپنے بچے کی IEP کی رضامندی منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔

روڈ میپ پر واپس جائیں

تشخیصی روڈ میپ

9. ابتدائی IEP کا نفاذ ہو گیا

- تعلیمی ایجنسی پر لازم ہے کہ وہ آپ کے بچے کے IEP میں شامل خدمات فراہم کرے۔
- ہر تعلیمی ایجنسی کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ معذوری کے حامل ہر بچے کے لیے کم از کم پابندی والے ماحول (LRE) میں مفت اور مناسب عوامی تعلیم (FAPE) فراہم کی جائے۔ پری اسکول کے لیے، یہ اس بات سے قطع نظر ہے کہ آیا تعلیمی ایجنسی اپنے عوامی ابتدائی بچپن کے عمومی پروگراموں کو خود چلاتی ہے یا دیگر تعلیمی اداروں کے ساتھ معاہدہ کرتی ہے۔
- جب آپ بطور والد/والدہ اور تعلیمی ایجنسی اس بات پر متفق ہوں کہ دوبارہ تشخیص کی ضرورت نہیں ہے تو آپ کے بچے کی تعلیمی ایجنسی کم از کم ہر تین سال بعد دوبارہ تشخیص کرے گی۔ تعلیمی ایجنسی کم از کم سالانہ طور پر IEP کا جائزہ لے گی۔

روڈ میپ پر واپس جائیں